دھان کی پنیری کی تیاری

RAISING OF RICE NURSERY

رائس پروگرام
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد
فون:5062 925-051

ایگریکلچر پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد
فون:3413 844-051

دھان پاکستان میں تقریباً 10 فیصد رقبہ پر کاشت کیا جاتا ہے جس سے تقریباً 6 ملین ٹن چاول پیدا ہوتا ہے۔ ملکی ضروریات پوری کرنے کے بعد جو بچتا ہے اسے بیرونی ممالک میں بھیج کر ہمارا ملک اربوں روپے کا زرمبادلہ کماتا ہے۔ چاول کی کاشت ماسوائے بہت دلدلی اور پتھریلی زمینوں کے تقریباً پاکستان کے سبھی علاقوں میں ممکن ہے۔ اسکی کاشت کیلئے پانی کا ہونا بہت ضروری ہے۔

چاول کی کاشت کے بہت سے طریقے ہیں مگر پاکستان میں چاول کی کاشت بذریعہ لاب کی جاتی ہے۔ اسکے لئے 30 تا 35 دن کی نرسری کدو شدہ کھیت میں منتقل کی جاتی ہے۔ لہٰذا چاول کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے نرسری میں درج ذیل خواص کا ہونا ازحد ضروری ہے۔

☆ تمام پودے تقریباً ایک ہی سائز کے ہوں۔

☆ نرسری کے پودے قد میں چھوٹے مگر مضبوط ہوں۔

☆ پودے کیڑوں مکوڑوں اور بیماریوں سے پاک ہوں۔

☆ چونکہ پنیری کا تندرست اور اچھا ہونا بیج پر منحصر ہے لہٰذا بیج کا خالص اور عمدہ ہونا بھی ضروری ہے۔

تندرست نرسری اگانے کے لئے ہدایات:

وقتِ کاشت:

دھان کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پنیری کو مناسب وقت پر کاشت کیا جائے اور مناسب عمر کی پنیری کھیتوں میں منتقل کی جائے۔ عام طور پر سفارش کی جاتی ہے کہ دھان کی نرسری 20 مئی کے بعد کاشت کی جائے کیونکہ:

1۔ پنیری کی اگیتی کاشت سے دھان کی فصل پر تنے کی سنڈی کے حملے کے امکان بڑھ جاتے ہیں۔

2۔ اگیتی پنیری کی وجہ سے کھیتوں میں منتقلی بھی وقت سے پہلے کرنا پڑے گی۔ فصل انتہائی گرمی میں پھول نکالے گی اور پیداوار متاثر ہوگی۔ نیز چھڑائی میں زیادہ دانے ٹوٹیں گے۔ نا ہم پچھیتی کاشت کے بھی بہت سے نقصانات ہیں۔ پچھیتی کاشت شدہ فصل پر کیڑے زیادہ حملہ کرتے ہیں۔ فصل کا جھاڑ بھی کم ہوتا ہے لہٰذا بہتر یہی ہے کہ مناسب وقت پر کاشت کی جائے۔

شرح بیج:

بیج ہمیشہ تندرست، توانا اور خالص استعمال کریں۔ اگر کاشتکار کے پاس اپنا بیج نہ ہو تو کسی مستند جگہ سے بیج حاصل کیا جائے جو کہ منظور شدہ قسم کا ہو اور اسے صحیح شرح کے مطابق کاشت کیا جائے۔ درج ذیل گوشوارہ میں شرح تخم اور وقت کاشت کے بارے میں تفصیلاً بتایا گیا ہے۔

گوشوارہ: دھان کی مختلف اقسام کی شرح بیج اور وقتِ کاشت

نام اقسام	شرح تخم	وقت کاشت پنیری	وقت منتقلی پنیری
موٹی اقسام	8 کلو فی ایکڑ	20 مئی تا 7 جون	20 جون تا 7 جولائی
باسمتی اقسام	5 کلو فی ایکڑ	یکم جون تا 20 جون	یکم جون تا 20 جولائی

پنیری کاشت کرنے کے طریقے:

دھان کی پنیری کاشت کرنے کے طریقوں کا انحصار زمین کی قسم، پانی کی فراہمی اور مقامی رسم و رواج پر بڑی حد تک منحصر ہے۔ آپ پنیری کسی بھی طریقہ سے کاشت کریں مگر ایک خیال ضرور رکھیں کہ پنیری توانا ہو، کیڑوں اور جڑی بوٹیوں سے پاک ہو۔ عام طور پر دھان کی پنیری تین طریقوں سے کاشت کی جاتی ہے۔

1۔ تر یا کدو کا طریقہ:

چاول کے روایتی علاقہ (سیالکوٹ، نارووال، گوجرانوالہ، حافظ آباد اور شیخوپورہ) میں دھان کی پنیری تر یا کدو کے طریقہ سے کاشت کی جاتی ہے۔ اسکے علاوہ صوبہ سرحد میں بھی دھان کی پنیری اسی طریقہ سے کاشت کی جاتی ہے۔ اس طریقہ سے منتخب کھیت میں پنیری کاشت کرنے سے 2-3 دن پہلے پانی بھر دیا جاتا ہے۔ اگر کھیت میں پانی بھرنے سے پہلے خشک یا وتر حالت میں ہل چلایا جائے تو زمین کھل جاتی ہے اور بہتر کدو بنتا ہے۔ کھیت میں پانی بھرنے کے چند دن بعد جب زمین نرم ہو جائے تو دوہرا ہل اور سہاگہ چلا دیا جائے۔ یہ سب عمل پانی کی موجودگی میں کیا جائے گا۔ آخری تیاری کے وقت کھیت کو بذریعہ سہاگہ ہموار کیا جائے۔ اب یہ کھیت پنیری کاشت کرنے کے لئے تیار ہے۔ تیاری کے بعد دس دس مرلہ کے کیارے اور ان کے درمیان کھالیاں بنائی جاتی ہیں تا کہ بیج کا چھٹہ دینے، پانی دینے اور نکالنے میں آسانی رہے۔ پنیری کے لئے تیار کردہ کیاریوں میں انگوری مارے ہوئے بیج کا چھٹہ دیں۔ چھٹہ دیتے وقت کیاریوں میں ایک تا ڈیڑھ انچ پانی ہونا چاہیئے۔ بیج کا چھٹہ شام کے وقت دینا بہتر ہے۔

بیج کا انگوری مارنا:

اپنی پسندیدہ قسم کا تندرست و توانا بیج لیں اور پنیری کاشت کرنے سے تین چار دن پہلے یہ بیج کسی بوری یا توڑے میں ڈال کر ٹیوب ویل کے حوض یا کھلے ڈرم میں ڈبو دیں اور اوپر کوئی وزن رکھ دیں۔ بوری کافی ڈھیلی باندھنی چاہیئے تا کہ پانی جذب کرنے سے بیج پھول کر بوری پھاڑ نہ دے اور بیج ضائع نہ ہو جائے۔ بیج والی بوری 24 گھنٹے تک پانی میں ڈبوئے رکھنے کے بعد نکال کر تھوڑی دیر کے لئے کسی اونچی جگہ پر رکھیں تا کہ اس میں سے پانی نکل جائے۔ اب بیج کو کسی سایہ دار خشک جگہ پر ڈھیری لگا دیں اور گیلی بوریوں سے ڈھانپ دیں۔ ایک ڈھیری میں 20 کلوگرام سے زیادہ بیج نہیں ہونا چاہیئے ورنہ بیج جلانے اور پانی

لگانے میں دقت ہوگی جس سے بیج کی روئیدگی متاثر ہوگی۔ دن میں تین چار مرتبہ بیج کی ڈھیری کو ہاتھ سے اچھی طرح ہلا کر پانی کا چھڑکاؤ کر دیں اور بوریوں کو گیلا کر کے اوپر دے دیں۔ اس طرح بیج یکساں طور پر انگوری مارے گا۔ درجہ حرارت، ہوا میں نمی اور دھان کی قسم کے مطابق بیج 36-48 گھنٹے میں تیار ہو جائیگا اور چھٹہ دینے کے قابل ہو جائیگا۔

2۔ خشک طریقہ:

یہ طریقہ ان علاقوں میں رائج ہے جہاں زمین میرا قسم کی ہے اور اسکی سطح پر پانی کھڑا نہیں ہوتا یا ان علاقوں میں جہاں پانی کی بہم رسانی مشکل ہوتی ہے اس طریقہ میں زمین خشک طریقہ سے تیار کر لی جاتی ہے۔ اگر ہفتہ عشرہ کے وقفہ سے دو دفعہ رادنی کر لی جائے اور وتر آنے پر دو ہل اور سہاگہ چلا دیا جائے تو جڑی بوٹیوں کی تلفی میں بڑی مدد ملیگی۔ زمین کی آخری تیاری کے وقت کھیت کو اچھی طرح ہموار کر لیا جائے اور دس دس مرلہ کی کیاریاں بنا کر خشک بیج کا چھٹہ دے دیں اور گلی سڑی روڑی یا توڑی یا پھک کی ایک انچ تہہ اس پر بچھا دیں جو بیج کو اچھی طرح ڈھانپ لے تاکہ چڑیاں یا دوسرے پرندے اسکو چگ نہ سکیں۔ پھر احتیاط سے پانی لگا دیا جائے تا کہ بیج ایک طرف اکٹھا نہ ہو جائے۔ بعد میں حسب ضرورت وتر کا پانی لگاتے رہیں۔ اس طریقہ میں پنیری 30 دن میں تیار ہوگی۔ اس طریقہ میں جڑی بوٹیاں بہت اگتی ہیں جن کی تلفی ضروری ہے۔

3۔ راب کا طریقہ:

یہ طریقہ جنوبی پنجاب اور سندھ میں رائج ہے۔ اس طریقہ میں خشک زمین کو تین چار دفعہ ہل اور سہاگہ چلا کر اچھی طرح نرم اور بھربھرا کر لیا جاتا ہے۔ پھر کھیت کو ہموار کر کے اس میں گوبر کی روڑی یا پھک یا کماد کی کھوری یا پرالی کی دو تین انچ موٹی تہہ بچھا کر اس کو آگ لگا دی جاتی ہے جو سارا دن سلگتی رہے اور شام تک جل جائے۔ اس طرح رات بھر میں راکھ اور زمین ٹھنڈی ہو جائیگی۔ پھر خشک بیج کا چھٹہ دیدیں اور پانی لگا دیں بعد میں حسب ضرورت وتر کا پانی لگاتے رہیں۔ یہ پنیری بھی 30 دن میں تیار ہو جائیگی۔ اس طریقہ میں جڑی بوٹیاں کم اگتی ہیں اور پنیری بھی اکھاڑنا آسان ہوتا ہے۔

ضرررساں کیڑوں سے پنیری کا بچاؤ

تنے کی سنڈیاں اور ٹوکا دھان کی پنیری کو بہت نقصان پہنچاتے ہیں۔ ان کیڑوں سے حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں۔

☆ دھان کی پنیری 20 مئی سے پہلے ہرگز کاشت نہ کریں۔

☆ پنیری کو ملاحظہ کرتے رہیں۔ اگر پنیری پر انڈے یا پروانے نظر آئیں تو فوراً تلف کر دیں۔

☆ محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے مناسب ادویات کا استعمال کریں۔

پنیری اگانے کے لئے احتیاطیں:

☆ پنیری کاشت کرنے کے لئے ایسی زمین منتخب کریں جہاں پچھلے سال دھان کی فصل کاشت نہ کی گئی ہو۔ اگر دھان کاشت کیا گیا ہو تو اسی قسم کی پنیری وہاں کاشت کریں مثلاً اگر پچھلے سال سپر باسمتی کاشت کی گئی تھی تو پنیری بھی سپر باسمتی کی ہی کاشت کریں۔

☆ زمین زرخیز ہو۔

☆ پنیری سایہ دار جگہ پر کاشت نہ کریں۔

☆ پنیری بڑے کھال یا ٹیوب ویل کے قریب کاشت کریں تا کہ پانی کی فراہمی آسانی سے ہو سکے۔

☆ کماد، مکئی یا باجرے کے کھیت کے نزدیک پنیری کاشت نہ کریں ورنہ ٹوکا کافی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ برسیم کے کھیت کے قریب کاشت کریں۔

☆ 20 مئی سے قبل ہرگز پنیری کاشت نہ کریں۔

تحقیق و تحریر

ڈاکٹر ریاض احمد مان،

کوارڈینیٹر شعبہ چاول،

ڈاکٹر عبدالرحمن، پرنسپل سائنٹیفک آفیسر

قومی زرعی تحقیقی مرکز، اسلام آباد

فون: 051-925 5062